## مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کیا جائے۔الطاف حسین

## حکومت کو سیاسی معاملات کے ساتھ ساتھ غربت ومہنگائی، سیلاب کی تباہ کاریوں اور دیگر عوامی مسائل پر بھی توجہ دینا چاہیے

## غریب ومتوسط طبقہ کے عوام بار بار آزمائے ہوئے لوگوں کو آزماتے رہیں گے تو ان کے مسائل کبھی حل نہیں ہونگے

## پاکستان کے 61 ویں یوم آزادی کے سلسلے میں برمنگھم میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔19، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت کرتی ہے اور یہ چاہتی ہے کہ مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو سیاسی معاملات کے ساتھ ساتھ مہنگائی پر کنٹرول کرنے اور سیلاب کی تباہ کاریوں اور دیگر عوامی مسائل پر بھی توجہ دینا چاہیے۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار پاکستان کے 61 ویں یوم آزادی کے سلسلے میں ایم کیوایم یوکے یونٹ کے زیر اہتمام برمنگھم کی آسٹن یونیورسٹی کے گریٹ ہال میں منعقدہ اجتماع سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔اجتماع میں برمنگھم میں مقیم پاکستانی اور کشمیری نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے شرکت کی۔اجتماع سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سلیم شہزاد، محمد اشفاق، مصطفےٰ عزیز آبادی، رکن سندھ اسمبلی محترمہ زریں مجید، ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی کی ایڈہاک کمیٹی کے رکن ڈاکٹر عابد حسین، ایم کیوایم یوکے آرگنائزر ڈاکٹر سلیم دانش، جوائنٹ آرگنائزر عظمت بیگ، کشمیر موومنٹ کے نذیر مرزا اور محترمہ گلبہار بیگ نے بھی خطاب کیا اور ملک میں جمہوریت کے استحکام اور ملک میں منصفانہ نظام کے قیام کیلئے ایم کیوایم کی جدوجہد پر روشنی ڈالی۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ قیام پاکستان کو 61 سال گزر چکے ہیں اور اس دوران ایک لاکھ سے زائد کشمیری بزرگ، خواتین اور نوجوان قتل کردیئے گئے لیکن آج تک مسئلہ کشمیر حل نہیں کیا جاسکا، سب نے کشمیری عوام کو اپنے مفادات کیلئے استعمال کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کشمیری عوام کی جائز جدوجہد کی حمایت کرتی ہے اور اس کا مؤقف واضح ہے کہ کشمیر، کشمیری عوام کا ہے اور کشمیر کا فیصلہ پاکستان اور بھارت کو نہیں بلکہ کشمیری عوام کو کرنا ہے لہٰذا مسئلہ کشمیر کا حل کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کے مطابق کیا جائے اور بھارت سے مذاکرات میں کشمیری عوام کی رائے اور خواہش کو اولیت دی جائے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے خلاف یہ پروپیگنڈہ کیا گیا کہ ایم کیوایم کشمیری عوام کے خلاف ہے لیکن جب 8 اکتوبر 2005ء کو آزاد کشمیر اور صوبہ سرحد میں قیامت خیز زلزلہ آیا تو ایم کیوایم نے زلزلہ زدگان کی جس طرح بڑے پیمانے پر مدد کی وہ ناقابل فراموش ہے، ایم کیوایم کے منتخب نمائندگان اور سینکڑوں کارکنان امدادی اشیاء اور ادویات کے ہمراہ ہزاروں میل کا سفر طے کرکے متاثرہ علاقوں میں گئے اور اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر چھ ماہ تک شدید سردی اور بارشوں کے باوجود کشمیری عوام کی مدد کرتے رہے۔ملک کی سیاسی، معاشی اور اقتصادی صورتحال کا تذکرہ کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ روپے کی قدر میں دن بدن کمی واقع ہورہی ہے، مہنگائی عروج پر ہے، آٹا اور دالیں دستیاب نہیں ہیں اور اگر دستیاب ہیں تو عوام کی قوت خرید سے دور ہیں، تیل کی قیمتیں آسمان سے باتیں کررہی ہیں، غربت اور مہنگائی کے باعث لوگ خودکشی کرنے پر مجبور ہیں، دوسری جانب قبائلی علاقہ جات اور فاٹا میں امن وامان کی صورتحال تشویشناک ہے، خودکش دھماکوں میں بے گناہ شہری جاں بحق ہورہے ہیں جبکہ ملک میں سیلاب کی تباہ کاریوں کے باعث لاکھوں خاندان دربدر ہیں۔انہوں نے کہا کہ لہٰذا حکومت کو سیاسی معاملات کے ساتھ ساتھ مہنگائی پر کنٹرول کرنے اور سیلاب کی تباہ کاریوں اور دیگر عوامی مسائل پر بھی توجہ دینا چاہیے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ کوئی بھی شخص خوشی سے اپنا ملک اور شہر چھوڑنا نہیں چاہتا بلکہ حالات اور مجبوریاں انہیں دوسرے ممالک ہجرت کرنے پر مجبور کرتی ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے مختلف علاقوں کے لوگ معاشی، اقتصادی اور تعلیمی مجبوریوں کی وجہ سے بڑی تعداد میں برطانیہ، دیگر مغربی ممالک اور امریکہ میں آباد ہیں، اگر انہیں صحت، تعلیم اور روزگار کی سہولیات پاکستان میں حاصل ہوتیں تو انہیں اپنا ملک نہ چھوڑنا پڑتا۔انہوں نے کہا کہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کی سیاسی، معاشی اور اقتصادی صورتحال کو اتنا بہتر کردے کہ لوگ اپنے وطن اور شہروں میں دوبارہ آباد ہوکر اپنے لوگوں کے درمیان زندگی گزار سکیں۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی اقتصادی، معاشی اور سیاسی صورتحال میں استحکام نہ ہونے کی اصل وجہ یہ ہے کہ قیام پاکستان کے فوری بعد حکومت اور اسٹیبلشمنٹ پر ان لوگوں کا قبضہ ہوگیا جن کا تحریک پاکستان سے دور کا بھی واسطہ نہیں تھا۔قیام پاکستان کی مخالفت کرنے والے جاگیرداروں اور وڈیروں نے جو مسلم لیگ کے بجائے یونینسٹ پارٹی میں شامل تھے انہوں نے قیام پاکستان کے بعد راتوں رات اپنی وفاداریاں تبدیل کرلیں اور حکومت پر قابض ہوگئے اور آج تک یہی چند خاندان اور ان کی اولادیں چہرے بدل بدل کر اقتدار میں آرہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریب اور متوسط طبقہ کے ایماندار لوگوں کو جو انتخابی اخراجات تک برداشت کرنے کی قوت نہیں رکھتے تھے، انہیں منتخب کرواکر سینیٹ، قومی، صوبائی اور بلدیاتی ایوانوں میں بھیجا۔انہوں نے کہا کہ اگر غریب ومتوسط طبقہ کے عوام بار بار آزمائے ہوئے لوگوں کو آزماتے رہیں گے تو انکے مسائل کبھی حل نہیں

ہونگے لہٰذا انہیں چاہئے کہ وہ اپنے حقوق کے حصول کیلئے متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت اختیار کریں یا ایم کیوایم جیسی جماعت بنا کر اپنی صفوں سے پڑھے لکھے اور ایماندار افراد کو منتخب کروا کر ایوانوں میں بھیجیں۔ انہوں نے کہا کہ جاگیرداروں اور وڈیروں نے نہ کل پاکستان کو بچایا تھا نہ وہ آج ملک کو بچائیں گے، پاکستان کو صرف اور صرف غریب ومتوسط طبقہ کے عوام، ہاری، کسان اور محنت کش طبقہ ہی بچاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک بڑی قربانیوں سے بنا ہے اور ہماری عملی جدوجہد ہے کہ غریب ومتوسط طبقہ کے عوام متحد ہوکر جاگیرداروں اور وڈیروں کے تسلط سے ملک کو نجات دلوادیں اور ملک پر ایماندار لوگوں کی حکومت قائم ہو جو اقتدار اعلیٰ کے منصب پر فائز ہونے کے بعد خود کو زمینی خدا سمجھنے کے بجائے اپنے آپ کو پاکستان کے عوام کا خادم سمجھیں اور ملک میں ایماندار لوگوں کا اقتدار اس طرح قائم ہو کہ دنیا کی کوئی بھی طاقت پاکستان کی جانب میلی نگاہ ڈالنے کی جرات نہ کرسکے۔ انہوں نے اجتماع کے انتظامات میں حصہ لینے والے ایم کیوایم یوکے یونٹ کے ذمہ داران کو دل کی گہرائی سے زبردست خراج تحسین بھی پیش کیا۔

## حکومت، ملک میں شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے مثبت اقدامات کرے، الطاف حسین

## ڈیرہ اسمٰعیل خان میں خودکش بم دھماکے پر الطاف حسین کا اظہار مذمت

لندن۔۔۔19، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں خودکش بم دھماکہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش دھماکہ میں متعدد افراد کے ہلاک وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ دین اسلام، امن اور اعتدال پسندی کا درس دیتا ہے اور جو عناصر اسلام کے نام پر بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلا رہے ہیں وہ دنیا بھر میں دین اسلام کو بدنام کررہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ ملک میں دہشت گردی کی روک تھام، امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے اور شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اور مثبت اقدامات بروئے کار لائے جائیں۔ جناب الطاف حسین نے ڈیرہ اسمٰعیل خان میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا کی۔

## شاہ فیصل کالونی میں ایم کیوایم کے دفاتر اور کارکنان کے گھروں پر حقیقی دہشت گردوں کے مسلح حملے

## مسلح دہشت گردیاں کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔19، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے شاہ فیصل کالونی میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی مسلح غنڈہ گردیوں اور ایم کیوایم کے یونٹ آفس پر مسلح حملہ، فائرنگ اور کارکنان کے گھروں پر جاکر انکے اہل خانہ کو ہراساں کرنے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ منگل کے روز جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح 12 سے زائد حقیقی دہشت گردوں نے شاہ فیصل کالونی یونٹ 108 کے علاقے میں ایم کیوایم کے کارکنان حسان اور آغا فرخ کے گھروں میں زبردستی داخل ہوگئے اور حسان کے بارے میں معلوم کرتے رہے اور پھر انکے اہل خانہ کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دیں حقیقی دہشت گردوں نے ایم کیوایم یونٹ 108 پر بھی شدید فائرنگ کی اور پھر ایم کیوایم شاہ فیصل سیکٹر آفس کے عقب میں واقع ہیلتھ کلب میں گھس کر اندھادھند فائرنگ کرکے بلدیاتی انتخابات میں ایم کیوایم کے کورنگ اقلیتی امیدوار کے صاحبزادے عامر کو زخمی کردیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی مسلح دہشت گردیاں کراچی کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازشوں کا حصہ ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا کہ شاہ فیصل کالونی میں جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کی مسلح غنڈہ گردیوں کا نوٹس لیا جائے اور جرائم پیشہ حقیقی دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قانون کے مطابق سخت ترین سزا دی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے حقیقی دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے نوجوان عامر کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

## حق پرست شاعر محمد عظیم عاقل بریلوی کی نئی کتاب ''حرفِ آخر'' کی تقریب رونمائی 20 اگست کو حکیم احسن لائبریری میں منعقد ہوگی

## صدارت صوبائی وزیر رؤف صدیقی کریں گے، معروف دانشور و ڈرامہ نگار محترمہ فاطمہ ثریا بجیا بطور مہمان خصوصی شریک ہوں گی

کراچی ۔۔۔19، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے زیر اہتمام معروف حق پرست شاعر محمد عظیم عاقل بریلوی کی نئی کتاب ''حرفِ آخر'' کی تقریب رونمائی 20 اگست بدھ کو شام 6 بجے ''حکیم احسن لائبریری'' نیو کراچی یو سی نمبر 5 میں منعقد ہوگی ۔تقریب رونمائی کی صدارت صوبائی وزیر رؤف صدیقی کریں گے جبکہ معروف دانشور، ڈرامہ نگار اور سابق صوبائی مشیر محترمہ فاطمہ ثریا بجیا مہمان خصوصی ہوں گی ۔تقریب رونمائی کے سلسلے میں ایم کیو ایم کلچر اینڈ لیٹریری فورم کے تحت شہر کے ادبی حلقوں کو دعوت نامے پہنچائے جا چکے ہیں اور ادبی شخصیات نے تقریب رونمائی میں اپنی بھرپور شرکت کی یقین دہانی کرائی ہے ۔تقریب رونمائی کے شرکاء سے معروف شاعر و دانشور پروفیسر منظور ایوبی، محترم نقاش کاظمی، رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری ایڈووکیٹ، وسیم آفتاب، نیو کراچی ٹاؤن کے حق پرست ٹاؤن ناظم محمد ذوالفقار اور کالم نگار ارشد حسین خطاب کریں گے اور کتاب پر اظہار خیال فرمائیں گے ۔ واضح رہے کہ حق پرست شاعر جناب محمد عظیم عاقل بریلوی کی پہلی کتاب ''حرفِ مزاحمت'' مارچ 2007 میں شائع ہو چکی ہے جو عوام میں بیحد مقبولیت حاصل کر چکی ہے

## ایم کیو ایم ہالا سیکٹر کی کمیٹی کے رکن، لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 54 کے یونٹ انچارج، لانڈھی اور کورنگی سیکٹرز کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔19، اگست 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم لانڈھی سیکٹر یونٹ 83 کے کارکن ساجد خان کے والد عبدالستار، ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 76 کے کارکن محمد سلیم کے والد بشیر احمد، ایم کیو ایم لائنز ایریا سیکٹر یونٹ 54 کے یونٹ انچارج محمد ندیم کے والد محمد نواب اور ایم کیو ایم حیدرآباد زون سیکٹر ہالا کی سیکٹر کمیٹی کے رکن راحت علی کے والد ریاست علی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔

☆☆☆☆☆